Lesson 26. Al-Baqarah (Ayaat 211 - 216): Day 89

سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی تفسیر

سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ			
سَلْ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	كَمْ
سوال کر	بنی	اسرائیل سے	کتنی
(اے محمد ﷺ) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم			

اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ										
اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ اٰيَةٍ	بَيِّنَةٍ	وَ	مَنْ	يُّبَدِّلْ	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُ
دیں ہم نے انکو	نشانیاں	ظاہر	اور	جو کوئی	بدل ڈالے	نعمت	اللہ کی	پیچھے اس کے	کہ	آئی اسکے پاس
نے اُن کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے										

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا								
فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا
پس بیشک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	زینت دی گئی	واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	زندگانی	دنیا کی
تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (۲۱۱) جو کافر ہیں ان کے لیے دنیا کی زندگی خوشنما کردی گئی ہے								

وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ								
وَ	يَسْخَرُوْنَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	يَوْمَ
اور	ٹھٹھا کرتے ہیں	سے	ان لوگوں جو	ایمان لائے	اور جو لوگ کہ	پرہیزگار ہیں	اوپر ان کے ہیں	دن
اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں۔ لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن اُن پر								

الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾ كَانَ النَّاسُ									
الْقِيٰمَةِ	وَ	اللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	كَانَ	النَّاسُ
قیامت کے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بے	شمار	تھے	لوگ
غالب ہوں گے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے (۲۱۲) (پہلے تو سب) لوگوں									

أُمَّةً وَّاحِدَةً ۚ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۪

أُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَبَعَثَ	اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ	مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ
امت	ایک	پس بھیجا	اللہ نے	پیغمبروں کو	خوش خبری دینے والے	اور	ڈرانے والے

کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو اللہ نے (اُن کی طرف) بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے

وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا

وَ	اَنْزَلَ	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	فِيْمَا	اخْتَلَفُوْا
اور	اتاری	ساتھ ان کے	کتاب	ساتھ حق کے	تا کہ حکم کریں	درمیان	لوگوں کے	بیچ اس چیز کے کہ	اختلاف کرتے ہیں

اور اُن پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تا کہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے

فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

فِيْهِ	وَمَا	اخْتَلَفَ	فِيْهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْهُ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ
بیچ اس کے	اور نہیں	اختلاف کیا	بیچ اس کے	مگر	ان لوگوں نے جو	دیئے گئے تھے	پیچھے	اسکے جو	آئیں انکے پاس

ان کا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجود یکہ ان کے

الْبَيِّنٰتُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ

الْبَيِّنٰتُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	فَهَدَى	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ
دلیلیں	سرکشی سے	درمیان اپنے	پس ہدایت دی	اللہ نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	واسطے اس چیز کے کہ	اختلاف کیا انہوں نے	بیچ اسکے

پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے صرف) آپس کی ضد سے (کیا) تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے

مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

مِنَ	الْحَقِّ	بِاِذْنِهٖ	وَ	اللّٰهُ	يَهْدِىْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ
سے	حق	ساتھ حکم اپنے کے	اور	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہے	طرف	راہ

اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ

مُّسْتَقِيْمٍ	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَاْتِكُمْ	مَّثَلُ
سیدھی کے	کیا	گمان کیا تم نے	یہ کہ	تم داخل ہو	بہشت میں	اور	ابھی نہیں	آئی تم کو	حالت

رستہ دکھا دیتا ہے ﴿٢١٣﴾ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یوں ہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَاۗءُ وَالضَّرَّاۗءُ وَزُلْزِلُوْا

الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	مَسَّتْهُمُ	الْبَاْسَاۗءُ	وَ	الضَّرَّاۗءُ	وَ	زُلْزِلُوْا
ان لوگوں کی جو	گزرے	پہلے تم سے	لگی ان کو	فقیری	اور	بیماری	اور	ہلائے گئے

لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ اُن کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (صعوبتوں میں) ہلا ہلا دیے گئے

حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ

حَتّٰى	يَقُوْلَ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	مَتٰى	نَصْرُ	اللّٰهِ	اَلَآ
یہاں تک کہ	کہا	پیغمبر نے	اور جو لوگ	ایمان لائے	ساتھ اس کے	کب ہوگی	مدد	اللہ کی	خبردار ہو

یہاں تک کہ پیغمبر اور مؤمن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اُٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد

اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿٢١٤﴾ يَسْــَٔـلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ

اِنَّ	نَصْرَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	يَسْــَٔـلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلْ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ
بیشک	مدد	اللہ کی	قریب ہے	سوال کرتے ہیں تجھ کو	کیا	خرچ کریں	کہہ	جو کچھ	خرچ کرو تم

(عن) قریب (آیا چاہتی) ہے (۲۱۴) (اے محمد ﷺ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ

مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

مِّنْ	خَيْرٍ	فَلِلْوَالِدَيْنِ	وَ	الْاَقْرَبِيْنَ	وَالْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ
سے	مال	پس واسطے ماں باپ کے	اور	قرابت والوں کے	اور یتیموں کے	اور	فقیروں کے

(جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہلِ استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾ كُتِبَ

وَابْنِ السَّبِيْلِ	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ	كُتِبَ
اور مسافروں کے	اور	جو کچھ	کرو گے تم	سے	بھلائی	پس بیشک	اللہ	ساتھ اسکے	جاننے والا ہے	لکھا گیا

اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اُس کو جانتا ہے (۲۱۵) (مسلمانو)

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَھُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَھُوْا شَـيْـــًٔـا وَّھُوَ

عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ	وَ	ھُوَ	كُرْهٌ	لَّكُمْ	وَعَسٰٓى	اَنْ	تَكْرَھُوْا	شَـيْـــًٔـا	وَّ	ھُوَ
اوپر تمہارے	لڑنا	اور	وہ	مکروہ ہے	واسطے تمہارے	اور شاید	یہ کہ	مکروہ سمجھو تم	ایک چیز کو	اور	وہ

تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا ہے وہ تمہیں ناگوار تو ہوگا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بُری لگے اور وہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	عَسٰٓى	اَنْ	تُحِبُّوْا	شَيْـًٔا	وَّ	هُوَ	شَرٌّ	لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ
بہتر ہو	واسطے تمہارے	اور	شاید	یہ کہ	دوست رکھو تم	ایک چیز کو	اور	وہ	بری ہو	واسطے تمہارے	اور	اللہ	جانتا ہے

تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لیے مضر ہو اور (ان باتوں کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾ ع

وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ
اور	تم	نہیں	جانتے

اور تم نہیں جانتے ﴿٢١٦﴾